شرح میں مولانا حنفیہ کے دلائل پر جرح قدح سے گریز نہیں کرتے" (۱۳۰) اور یہ کہ مولانا نے حدیث کے ترجموں میں مذاہب اربعہ سے اعتناء کم کیا ہے جس کی وجہ سے مقلدین کو مطالعہ کے دوران میں مشکلات پیش آتی ہیں (ص۱۱۶) پھر مولانا خرم علی رحمۃ اللہ علیہ کی تحفۃ الاخیار کو فوقیت دیتے ہوئے مؤلف لکھتے ہیں کہ اسے دونوں طبقوں (حنفی اہلحدیث) میں قبولیت عام حاصل ہے (ص۱۱۶) حالانکہ حنفیہ نے تحفۃ الاخیار کو قبول ہی اس لیئے فرمایا ہے کہ اس میں تشریحاتِ حدیث حنفی نقطۂ نظر کے مطابق ہیں۔ یہ بات نہ ہوتی تو جناب مؤلف اور ان کے حلقے کے حضرات کو اس کے متعلق بھی افسوس کا اظہار کرنا پڑتا۔

رہے اہلحدیث سو وہ بحمداللہ اس بارے میں وسیع الظرف ہیں وہ صرف اس وجہ سے کسی کتاب کو ترک نہیں کردیتے کہ اس میں حنفی مسلک کو ترجیح دی گئی ہے اس طرح ہم سمجھتے ہیں کہ مؤلف نے "یہ انکشاف" بلاضرورت ہی فرمایا ہے کہ مولانا وحیدالزمان کے والد محترم مولانا مسیح الزمان نے "نواب صدیق حسن خاں کو تحصیل علم کے بعد نواب ہونے سے قبل آپ کی خداداد صلاحیتوں سے ملک کو روشناس کرایا" (حاشیہ ص۱۲۷) حالانکہ خود ہی تحریر کیا ہے کہ حضرت نواب صاحب نے مولانا مسیح الزمان کی درخواست پر مذکورہ رسالہ لکھا (ص۱۲۷)

آخر میں اپنے علم کی حد تک عرض کرتا ہے کہ کشف المغطا ۱۲۹۶ھ مطبع مرتضوی دانع دہلی کے بعد صرف اصح المطابع کراچی کے اہتمام سے طبع ہوئی ہے۔ ایسے ہی تیسیر الباری بھی مطبع احمدی کے بعد ابھی حال ہی میں کشمیری بازار سے شائع ہونا شروع ہوئی ہے۔ جس کی طباعت تسلی بخش نہیں ہے۔ کنز الحقائق (جو ۱۳۲۲ھ میں شوکت الاسلام بنگلور سے ۲۴۴ صفحات پر شائع ہوئی تھی) کے دیباچہ سے معلوم ہوتا ہے کہ نزل الابرار من فقه النبی المختار طبع ہو چکی ہے۔

چنانچہ اس کی پہلی جلد ہماری نظر سے گذر چکی ہے۔ جو ۲۹۲ صفحات پر ۱۳۲۸ھ میں سعید المطابع بنارس کی مطبوعہ تھی اس کے دیباچے میں مولانا لکھتے ہیں اعلے العلوم قدرا واجلها فخرا علم الفقه المستنبط من الکتاب والسنة ...... اعنی به الفقه الذی تبتنی اصوله وفروعه علی الاحادیث والآثار لا علی الاوهام السخیفة والرای ـــــ۔

بہرحال چند فروگذاشتوں سے قطع نظر مولانا محمد عبدالحلیم صاحب اس کتاب کی تالیف اور نور محمد اصح المطابع اس کی اشاعت پر مستحق مبارکباد ہیں۔ اللہ تعالے قبول فرمائے۔ اور اس سے نفع بخشنے ..... اصحاب ذوق کو اس سے استفادہ کی توفیق ارزانی فرمائے۔

کتاب انسان کا بہترین ساتھی ہے

قرآن مجید ثنائی ترجمہ والا مجلد	۱۸/-/-	رحمۃ للعالمین تین جلد مکمل	۱۷/-/-
حمائل شریف مترجم غزنوی	۲۵/-/-	سید احمد شہید	۱۲/-/-
بخاری شریف (اردو) تین جلد	۲۴/-/-	جماعت مجاہدین	۷/-/-
صحیح مسلم شریف مترجم آٹھ جلد مکمل	۴۸/-/-	سرگذشت مجاہدین	۱۴/-/-
ابن ماجہ اردو	۱۲/-/-	جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث	۱/-/-
احسن الکلام شرح بلوغ المرام	۵/۸/-	ظفر علی خاں	۴/-/-
ریاض الصالحین مترجم	۲۵/-/-	فلسفہ (مولانا آزادؒ)	۱/۴/-
تحفہ اثنا عشریہ اردو	۱۲/-/-	مسئلہ خلافت "	۳/۸/-
حجۃ اللہ البالغہ مترجم دو جلد	۲۰/-/-	خطبات ابوالکلام	۴/۸/-
شمائل ترمذی	۸/-/-	انسانیت موت کے دروازہ پر "	۲/-/-
حصن حصین مترجم	۸/-/-	مسلمان عورت "	۳/-/-
بستان المحدثین	۵/-/-	امام اعظم	۴/-/-
مشارق الانوار	۱۴/-/-	حجیت حدیث	۲/-/-
حیات امام احمد بن حنبل	۱۰/-/-	ایک قرآن	۲/-/-
حیات شاہ ولی اللہ دہلوی	۶/-/-	خالص اسلام بجواب دو اسلام	۳/-/-
حیات وحید الزمان	۴/-/-		
حیات طیبہ	۵/۸/-	فتنہ پرویزیہ	۲/-/-
اصول تفسیر اردو ابن تیمیہ	/۱۲/-	جمع القرآن والاحادیث	۲/۱۲/-
تاریخ اہل حدیث	۸/-/-	ثنیات	۴/-/-
تاریخ اسلام از اکبر شاہ نجیب آبادی تین جلد	۳۶/-/-	فتح بریلی کا دلکش نظارہ	۱/۸/-
مراۃ القرآن	۸/-/-	پیارے رسول کی پیاری دعائیں مع نماز صلوٰۃ	-/۸/-

المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ۔ لاہور

علوم عربیہ کی قابل قدر درسی و غیر درسی کتابیں

تفسیر ابن کثیر (مصر)	۸۴/-/-	جواہر البخاری (مصر)	۱۰/-/-
تفسیر خازن (مصر)	۸۰/-/-	البدایہ والنہایہ (مصر)	۳۲۵/-/-
تفسیر کبیر رازی (مصر)	۳۰۰/-/-	تاریخ خطیب البغدادی (مصر)	۳۵۰/-/-
تفسیر کشاف (مصر)	۹۰/-/-	تاریخ الاسلام ذہبی پانچ جلد تک (مصر)	۱۵۰/-/-
تفسیر احکام القرآن للجصاص (مصر)	۶۰/-/-	الملل والنحل ۴ جلد (مصر)	۶۰/-/-
تفسیر در المنثور للسیوطی (مصر)	۳۰۰/-/-	فتوح البلدان (مصر)	۲۵/-/-
موطا امام مالک	۸/-/-	ذیل تاریخ ابن خلکان (مصر)	۸۰/-/-
صحیح مسلم شریف	۵۵/-/-	تاریخ ابو الفداء	۹۰/-/-
سنن نسائی شریف	۴۰/-/-	شذرات الذہب	۲۵۰/-/-
ابو داؤد شریف	۲۷/-/-	تہذیب التہذیب (طبع حیدرآباد)	۳۰۰/-/-
سنن ابن ماجہ	۱۸/-/-	ذیل طبقات الحنابلہ لابن رجب	۵۰/-/-
سنن دارمی (طبع مصر)	۳۵/-/-	لسان المیزان	۷۵/-/-
مؤطا امام محمد	۲۰/-/-	لسان العرب کامل (مصر)	۸۰۰/-/-
مشکوٰۃ شریف سفید گلیز	۱۸/-/-	قاموس المحیط (مصر)	۶۵/-/-
نیل الاوطار شوکانی (مصر)	۹۰/-/-	معجم الادباء للیاقوت (مصر)	۱۵۰/-/-
شرح زرقانی (مصر)	۱۰۰/-/-	مختصر اسد الغابہ (مصر)	۲۰/-/-
جامع بیان العلم وفضلہ (ابن عبد البر مصر)	۲۵/-/-	المدخل لابن الحاج (مصر)	۴۰/-/-
ریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ للمحب الطبری (مصر)	۲۸/-/-	دراسات اللبیب	۱۲/-/-
		الدین الخالص	۶۵/-/-
مجمع الزوائد (مصر)	۲۰۰/-/-	مدارج النبوۃ (فارسی)	۳۰/-/-

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ - لاہور